السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس زمین کا ایک قطعہ ہے،جسے میں نے مکان بنانے کی غرض سے خریدا تھا۔ کچھ عرصہ بعد مجھے اسے بیچنے کی ضرورت پڑگئی۔ کیا مجھ پر اس مدت کے لیے زکوۃ ہے جس میں میں نے اس قطعہ کو فروخت کے لیے پیش نہیں کیا؟ ((سعید۔ع۔ا۔ الجوۃ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے اگر یہ درست ہے تو آپ پر اس مدت کے لیے کوئی زکوۃ نہیں، جو بیع سے پہلے گزری ہے۔ وجہ یہ ہے کہ زکوۃ کا تقاضا کرنے والی عدت مفقود تھی اور وہ ہے بیع کا قصد جبکہ آپ بیع کا قصد نہیں رکھتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ